تبصرہ کتب

کتاب کا نام: قائداعظم اور بلوچستان

مصنف: پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق کوثر

صفحات: ۸۷

قیمت: ۴۰ روپے

پبلشر: سیرت اکادمی، بلوچستان

بلوچستان کے معروف محقق اور دانشور پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق نے سال قائداعظم کے طور پر منائے جانے والے سال ۲۰۰۱ء میں غیر معمولی طور پر ۴ تصانیف پیش کیں۔ مذکورہ بالا کتاب ان میں سے ایک ہے۔ ۹۰ سے زائد کتب اور سینکڑوں کی تعداد میں اردو، انگلش اور دوسری زبانوں میں مختلف موضوعات پر مقالہ جات کے خالق ڈاکٹر انعام الحق کوثر نے عام دلچسپی کے تقریباً تمام موضوعات کو موضوع قلم بنایا ہے تاہم سیرت نبوی ﷺ، پاکستان، قائداعظم اور بلوچستان ان کے پسندیدہ موضوعات ہیں اور ان کی زیادہ تر تصانیف انہی موضوعات پر ہیں۔

''قائداعظم اور بلوچستان'' ایک مختصر مگر جامع کتاب ہے جس میں صوبۂ بلوچستان کے تحریک پاکستان میں کردار اور بلوچستان میں قائداعظم کی ذاتی دلچسپی کی تاریخ کو بہت بہترین انداز میں اجاگر کیا گیا ہے۔ قائداعظم کی بلوچستان میں ذاتی دلچسپی کا مظہر کتاب میں مقتبس یہ جملہ ہے ''بلوچستان میرا اپنا صوبہ ہے''۔

ڈاکٹر انعام الحق کوثر تحریک پاکستان کے صف اول کے رہنما خان عبدالغفور خان کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ قائداعظم بلوچستان کو خصوصی توجہ دیا کرتے تھے۔ جب اس کا سبب دریافت کیا گیا تو قائد نے فرمایا ''اگر کسی شخص کے چار یا پانچ بچے ہوں جن میں سے ایک معذور ہو تو والدین کا زیادہ پیار اور توجہ اسی بچے کی طرف زیادہ رہتی ہے۔ ماضی میں حکومتوں نے اس صوبے کو مفلوج بنا رکھا تھا۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس کو بھی دوسرے صوبوں کے شانہ بشانہ لایا جائے۔

کتاب میں ان افراد کی بھی نشاندہی کی گئی ہے جنہوں نے تحریک پاکستان میں بلوچستان کے حوالے سے قابل تحسین کام کیا۔ میر جعفر خان جمالی، نواب محمد خان جوگیزئی اور ان کے فرزند نواب زادہ تیمور شاہ جوگیزئی، نواب زادہ

جہانگیر شاہ جوگیزئی اور نواب زادہ جہاندار شاہ جوگیزئی، قاضی محمد عیسیٰ ان افراد میں سے ہیں جنہوں نے اپنا جان و مال تحریک پاکستان میں لگا دیا اور مسلم لیگ کو مضبوط کیا۔ اور مسلم لیگ ہی وہ جماعت تھی جس نے قائداعظم کی رہنمائی میں حصول پاکستان کا فریضہ سرانجام دیا۔ یہ کتاب ۳۰ اور ۴۰ کی دہائیوں میں بلوچستان کی سیاسی صورتحال پر بھی روشنی ڈالتی ہے کہ حصول پاکستان کے لیے تحریک پاکستان کے رہنماؤں نے بلوچستان میں کیا کردار ادا کیا۔

زبان بہت عام فہم اور مکالماتی انداز کی ہے جو ڈاکٹر انعام الحق کوثر کا طرہ امتیاز ہے۔ یہ خصوصیات قاری کو انہی مذکورہ زمانوں میں واپس لے جاتی ہے اور انہیں یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ ان واقعات کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہو۔ کتاب میں شائع ہونے والی نادر تصاویر نوجوان نسل کو تحریک پاکستان کی بلوچستانی قیادت سے متعارف و روشناس کرائیں گی۔ مختصراً یہ کہ، یہ کتاب پڑھنے سے قاری کو تحریک پاکستان، اس میں بلوچستان کے عوام و رہنماؤں کا بے لوث کردار اور ان ہی بنیاد پر ''ملک خداداد پاکستان'' کی صورت میں تحریک پاکستان زبردست اور شاندار اختتام، اور بلوچستان کی پاکستان میں شمولیت سے متعلق بہت سی نئی اور انتہائی ولولہ انگیز معلومات میسر آئیں گی۔

حارث الرحمٰن